تاریخ تاؤنی راجپوت

تاؤنی راجپوت تاریخ پر پہلا مستند کتابچہ

جلد اول

مصنف: رانا اسد اقبال اوکاڑہ

CamScanner

پیش لفظ

یہ کتابچہ نہایت عرق ریزی اور تحقیق اور ریسرچ کے بعد ترتیب دیا گیا ہے۔

اور اس میں تاؤنی راجپوت تاریخ، تاریخ راجپوت اور مجموعی طور پر برصغیر پاک و ہند کی تاریخ کا اجمالی جائزہ لیا گیا ہے اور اس کا احاطہ کرنے کی کوشش کی گئی ہے۔ تاریخ کی اہمیت روز اول سے ہے ہر انسان اپنا ماضی جاننے اور ایک سلسلے کی کڑیاں دوسرے سلسلے سے ملانے کی جستجو میں رہتا ہے اس رسالے میں بہت سی تصانیف اور بہت سے مؤرخین کے قلمبند کیے گئے تاریخی واقعات سے استفادہ کیا گیا ہے۔ اس رسالے کی تدوین اور مرتب کرنے میں محترم بھائی کنور عبدالرحیم خان صاحب، محترم رانا اصغر رضا خان صاحب، محترم رانا اسحاق خان صاحب رانا سیف الاسلام اور دیگر ساتھیوں کا تعاون اور رہنمائی شامل حال ہی میں ان ساتھیوں کا تہہ دل سے مشکور ہوں اور امید کرتا ہوں کہ میری یہ کاوش قارئین کو پسند آئے گی۔

خیر اندیش

رانا اسد اقبال

(اوکاڑہ)

انتساب:

محترم انکل کنور شفیق خان (مرحوم)

کے نام جن کی بصیرت اور دور اندیشی کی بدولت اور

کاوشوں کے نتیجے میں تاؤنی راجپوت گروپ قائم ہوا اور آج

ایک مرکزی حیثیت رکھتا ہے۔

راجپوت تاریخ

لفظ راجپوت۔ راج پتر یا راجن پتر سے نکلا ہے جس کے لفظی معنی راجہ کا پوت یا راجہ کا بیٹا۔قدیم سنسکرت میں لفظ راج پتر ملتا ہے۔ابتداء میں ان کو چھتری اور بعد میں کھشتری کہا جاتا تھا۔یہی کھشتری راجہ بنتے تھے اوران کی اولاد کو راج پوت یعنی راجاؤں کی اولاد کہا جاتا ہے۔اگرچہ رگ وید(ہندوؤں) کی مذہبی کتاب میں راجہ یا راجپوت کا ذکر ہے مگر لفظ چھتری اور راجن موجود ہے پنڈت گوری شنکراوجھا اور دیگر ہندی مورخین کا نظریہ ہے کہ راجپوت کھشتری یا چھتری حکمرانوں کی اولاد ہیں پنڈت گوری شنکر سورج بنسی اور چندر بنسی راجپوت قبائل کو رامائن اور مہا بھارت سے قبل کا گردانتے ہیں اس کے قول کے مطابق برہما جی کے دو پوتے سوریہ اور چندر تھے سوریہ کی اولاد سورج بنسی چندر کی اولاد چندر بنسی کہلائی جاتی ہے۔

CamScanner

راجپوت درحقیقت

آریاالاصل ہیں آریا 1500 قبل مسیح (ق۔م) میں کابل کے دروں میں سے ہندوستان آئے۔اورتورانی النسل حکمرانوں کوشکست دے کرتاج وتخت کے مالک بنتے گئے۔اُن کی زبان آریک تھی۔جواَب مفقود ہے آریاقوم کے اصل وطن کے بارے میں پانچ مختلف روایات ہیں۔

اول: آریاقوم کااصل وطن وسط ایشیاءتھاجہاں سے پھیل کر ہندوستان ایران اور یورپ تک پہنچے

دوئم: آریاؤں کا اصل وطن قطب شمالی کے قریب تھاجہاں سے وہ سکینڈے نیویا (سویڈن،ناروے) ہوتے ہوئے یورپ اورایشیاء میں منتشر ہوئے۔

سوئم: آریاؤں کا اصل وطن جنوب مشرقی یورپ ساحل بحیرہ روم تھااوریہیں سے وہ ایشیاءاور یورپ کے مما لک کوروانہ ہوئے۔

چہارم: جس پر محققین کا اتفاق ہوتا جارہا ہے کہ آریاؤں کا اصل وطن مغربی ایشیاءہے۔

پنجم: آخری قیاس ہندو علمائے جدید باالخصوص،آریا سماجی ہندوؤں کا ہے کہ آریاؤں کا اصل وطن پنجاب اور وادی سندھ تھا۔جہاں سے یہ نسل اُس کی تہذیب اوراُس کی زبان یورپ اورایشیاء وغیرہ کے مختلف حصوں میں پھیلی۔

CS CamScanner

غرض کہ راجپوت قوم برصغیر پاک و ہند کی قدیم حکمران اور شاہی قوم ہے جس نے اس خطے پر ہزاروں برس تک حکمرانی کی ہے اور بہت سی راجدھانیاں ریاستیں اور حکومتیں قائم کیں۔ ان کی شجاعت، دلاوری، مہمان نوازی، ایفائے عہد، قول کا پکا ہونا اور شرم وحیاء اور غیرت کی داستان زبان زد عام ہے۔

راجپوت لفظ چھٹی صدی اور ساتویں صدی میں زیادہ استعمال ہوا۔ اس سے پہلے کھشتری یا راج ونش یا راج پتر کا لفظ زیادہ استعمال ہوتا تھا۔

راجپوتوں کا وہ دور حکومت جس پر مشرق و مغرب کے مورخین اور محققین متفق ہیں۔ وہ ساتویں سے بارہویں صدی عیسوی تک کا دور ہے۔ (700 سے 1200 عیسوی تک) کے دور کو راجپوت دور کہا جاتا ہے۔ کیونکہ ان 500 سالوں میں برصغیر پاک و ہند کے تقریباً سب ہی علاقوں پر اور خطوں پر راجپوتوں کی حکومتیں تھی جن میں چالوکیہ، راشٹر کوٹ، ~~گیراٹی بار~~، چوہان اور پنجاب کی ہند و شاہی منشور اور پال خاندان اور چنڈیل خاندان اور سین خاندان (بنگال) یہ حکومتوں قابل ذکر ہیں۔

بعض راجپوت ریاستوں نے 1947 میں آزادی ہند کے وقت تک اپنی خود مختار یا نیم خود مختار حیثیت کو برقرار رکھا۔

CamScanner

ایک تحقیق کے مطابق تقسیم ہند کے وقت 650 (Princly) ریاستیں موجود تھیں۔ جس میں آدھی سے زیادہ ریاستیں راجپوت حکمرانوں کی تھیں۔ جس میں راجپوتانہ (آج کے راجستھان) کی مشہور ریاستیں میواڑ، الور، جودھ پور، جے پور جیسلمیر، بیکانیر وغیرہ بھی شامل ہیں۔

راجپوت لوگ شروع سے ہی برصغیر پاک و ہند میں اپنی فوجی قابلیت اور جنگی خدمات کے لیے مشہور ہیں۔ راجپوت چاہے ہندو ہوں یا مسلمان اُنہوں نے برٹش انڈیا کے وقت سے ہی بہت سے جنگی میڈلز اور شجاعت کے تمغے اپنے نام کیے ہیں۔ سب سے پہلے وکٹوریا کراس کی بات کرتے ہیں۔ مسلمان راجپوتوں میں راؤ عبدالحفیظ خان، شہامد خان، خداداد خان کے نام قابل ذکر ہے اسی طرح ہندو راجپوتوں میں چیلو رام، بھنڈاری رام، رچ پل رام وغیرہ قابل ذکر ہیں اسی طرح انڈیا کے سب سے بڑے اعزاز پرم ویر چکرا اور ویر چکر جیتنے والے بھی سب سے زیادہ راجپوت ہیں۔ جب کے پاکستان کے بہادری کے سب سے بڑے اعزاز اپنے نام کرنے والے یعنی نشان حیدر حاصل کرنے والے یا ستارہ جرات حاصل کرنے والے سب سے زیادہ راجپوت ہیں، جن میں کیپٹن راجہ سرور شہید، راجہ عزیز بھٹی شہید، راجہ منہاس شہید میجر شبیر شریف شہید، سوار

حسین شہید اور نائیک سیف علی جنجوعہ شہید سب ہی راجپوت ہیں اور ان میں سے 3 بھٹی راجپوت ہیں۔

تاریخ تاؤنی راجپوت:

تاؤنی یا اترس تاؤنی راجپوتوں کی ایک معروف گوت ہے۔ مہا بھارت جنگ کے ایک مشہور کردار سری کرشن جی مہاراج سے 26 ویں پُشت میں راجا سالباہن یا سلواہن (والئی سیالکوٹ) ہوئے ہیں اُن کے پوتے رائے تان سے یہ نسل چلی اور اسی نسبت سے یہ تاؤنی کہلائے جب کے سری کرشن جی کے دادا کا نام اترس ہے اور اسی نسبت سے یہ اترس کہلائے۔

ایک معروف روایت کے مطابق تاؤنی راجپوتوں کو بھاٹی یا (بھٹی) راجپوتوں کی ایک شاخ و برانچ (Clan) سمجھا جاتا ہے انکا نکاس جیسلمیر سے ہے اور تاؤنی، منج، وریا اور وٹو ہی اصلاً بھٹی ہیں۔ تاؤنی راجپوتوں کی مشہور راجاؤں میں راجہ سالواہن راجہ بلند، راجہ انبہ اور راجہ گوپال ہوئے ہیں۔ اس کے علاوہ ریاست سرمور کے حکمران راجہ سبھان پرکاش (سوبھاراول) جنہوں نے 1075 عیسوی میں ریاست سرمور کی بنیاد رکھی ان گوت کے مشہور راجہ ہیں۔ تاؤنی راجہ انبہ نے انبالہ گزٹ کے مطابق انبالہ کی بنیاد رکھی جبکہ ایک اور روایت

CamScanner

کے مطابق تاؤنی راجپوتوں کو جداوئن (Jadaun) راجپوتوں کی ایک شاخ سمجھا جاتا ہے۔ جداوئن اور بھٹی راجپوتوں کے ۳۶ شاہی خاندانوں میں شامل ہیں۔ انبالہ اور پٹیالہ کی پٹی میں تاؤنی راجپوتوں کے 360 دیہات تھے۔

اس کے علاوہ انبالہ کے شمال مغرب میں کوہ ہمالیہ کے دامن اور زیریں علاقہ میں ریاست سرمور، ناہن کے حکمران جو کہ پہاری علاقے میں بھی تاؤنی راجپوت ہیں انبالہ اور پٹیالہ کے تاؤنی اور گھڑیاہ راجپوتوں میں دیہات کی چھت اور مکان کے لحاظ سے تقسیم تھی۔ یہ تقسیم اس لحاظ سے تھی جو گاؤں بڑے تھے اور سیاسی وسماجی طور پر معاملات میں آگے اور نمایاں تھے۔ اُنھیں چھت اور مکان میں اپنی اہمیت کے اعتبار سے تقسیم کر دیا گیا تھا۔

تاؤنی راجپوتوں کے 14 گاؤں چھت تھے 24 گاؤں مکان تھے۔ مکان گاؤں چھت کے بعد آتے تھے۔ تاؤنی راجپوتوں کے 14 چھت گاؤں کی ترتیب درج ذیل ہے۔

مورنڈہ (ٹکہ یعنی سردار ہے) خان پور اور کھرڑ یہ امبالہ کے ہیں جب کے باقی 11 پٹیالہ کے ہیں۔ جس میں بابک پور، کھیڑہ، پتوں، بنوڑ، شامدو، بگارو، سوہروں، اجراور، کولی، گھنور اور فتح پور شامل ہیں۔ کہا جاتا ہے کہ بھوانہ کے علاقے میں جو ظالم راج یا حکومت قائم تھی جس میں کسانوں اور زمینداروں سے بھاری لگان یا ٹیکس وصول

CamScanner

کیا جاتا تھا اُس کے خلاف تاؤنی راجپوتوں نے بھی مزاحمت کی اور بالآخر اُس کے خاتمے پر منتج ہوا۔

تاؤنی بھائی (راجپوت) راجپوتوں کا سب سے قدیم خاندان ہے جس کی تاریخ 3 سے 4 ہزار سال پرانی ہے۔

ایک اور روایت کے مطابق پنجاب کے مشہور حکمران راجہ اگرسین 6 بکرمی میں اگرولیہ سے امبالہ آئے۔ اُنہی کی نسل میں سے ایک راجہ امبہ نے امبالہ بسایا اور اُنہی کے ساتویں پشت میں راجہ گوپال نامی ایک کسیر اولاد شخص ہوا ہے جس کے بیٹوں نے مختلف گاؤں بسائے اور اُن کی بنیاد رکھی۔

1: دھیر نے ۔۔۔۔۔۔۔ کھرڑ خان پور

2: امبا ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ امبالہ

3: بامبا ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ پتوں، پیالہ

4: بیرم ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ باسمہ

5: بوگل ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ بوہ، کھیلن، بامن، نگلہ

6: بھوگل ۔۔۔۔۔۔۔۔۔ پپیال

7: لال چندر نے ۔۔۔۔۔ لاڑو

8: چوہڑ چند ۔۔۔۔۔۔۔۔۔رائے والی ،کھیڑا غنی ،کھیڑا مانک پور ،غازی پور، ٹیڑک

9: بھیرم پال۔۔۔۔۔۔۔۔بھرولی، دوراله، سگولی، فتح پور

10: جنتی ۔۔۔۔۔۔۔۔۔مورنڈہ ، بڑا گاؤں، محمود پور، جانسلہ، پیر سوہانہ وغیرہ

11: مانک چند ۔۔۔۔۔۔مانک پور، چوڑیالہ، گدڑ پور، سید پور

12: بھیم چند نے۔۔۔۔۔مجات ، مچھلی، چھوٹی مچھلی

13: آتما چند نے۔۔۔۔۔۔براس، بھاگن پور

14: کول چند ۔۔۔۔۔۔۔کولی، نبوازی

15: فتح چند ۔۔۔۔۔۔۔۔فتح پور گھڈا ،گھنور، دھیال، امیر پور ،کبانی ،کستمبری اسی راجہ گوپال کی اولاد میں سے راجہ سبھان پرکاش نے ریاست سرمور اور ناہن کی بنیاد 1075 عیسوی میں رکھی یہ تاؤنی راجپوت تھے۔

تاؤنی راجپوتوں کے جدامجد دھیر پال نے راجہ پرتھوی راج چوہان کے ساتھ مل کر ترائن کی پہلی لڑائی میں شہاب الدین غوری کا بہادری سے مقابلہ کیا اور اُسے شکست سے دوچار کیا۔بعد میں دھیر پال نے اسلام قبول کرلیا اور ان کا اسلامی

نام نواب عبدالکریم رکھا گیا۔اُن کا مزار بنوڑ میں واقع ہے تاؤنی راجپوتوں کے پٹیالہ میں بڑے مراکز بنوڑ ،راجپورہ تحصیل اور گھنوڑ میں واقع تھے۔ ہندو تاؤنی راجپوتوں کے مراکز میں بُلر پٹیالہ میں للرو ،نگلہ میں اور کھیلان بھٹنڈہ میں تھے۔

تاؤنی راجپوتوں کے 12 قبائل یا شاخیں ہیں جو کہ راجہ گوپال کے بیٹوں کے نام پر ہیں۔جن میں دھیر پالی ،امبپالی ،بھٹیان ،ٹمیان ،رائے غازی ،جیسی ،سرود ، جھگل ،اور ککل زیادہ مشہور ہیں۔اور آخر 6 رائے کا ٹائٹل استعمال کرتے ہیں۔

بیسویں صدی کے آغاز میں تاؤنی راجپوتوں نے امبالہ کے شمال اور زیریں علاقوں اور کوہ ہمالیہ کے دامن کے علاقوں بشمول کلسیہ ریاست وغیرہ میں تصرف حاصل کرلیا تھا۔

ایک اور مقامی روایت کے مطابق بھاٹی یا بھٹی راجپوتوں کے جیسلمیر سے آئے ہوئے۔راجپوتوں کو تاؤنی کہا گیا جن راجپوتوں کو فوج اور جنگی خدمات کے لیے پٹیالہ اور ملحقہ ریاستوں کے راجاؤں نے اپنے پاس بُلا لیا تھا۔یہ لوگ در حقیقت جیسلمیر کے بھٹی راجپوت تھے۔لڑتے وقت انہیں پسینہ بہت آتا تھا۔

اس لیے انہیں تان یا تون والے کی نسبت سے تاؤنی کیا جانے لگا۔ یہ تاؤنی راجپوت فنون حرب اور جنگی قابلیت کی بدولت مشہور تھے اور پٹیالہ، ملیر کوٹلہ، جنید اور کلسیہ ناہن کی ریاستوں کے بیشتر فوجی جرنیل اور سردار اسی راجپوت قبیلے سے تعلق رکھتے تھے۔

اگر تاؤنی راجپوت تاریخ کو بھاٹی (بھٹی) راجپوت تاریخ کے ساتھ ملا کر پڑھا جائے تو یہ سب سے قدیم بھی ہے اور غالباً سب سے طویل بھی اور کئی ہزار سال پر محیط ہے۔

عام طور پر بھٹیوں کو سری کرشن جی کی اولاد کہا جاتا ہے۔ اور تاریخ راجپوتان پنجاب میں ان کا مکمل شجرہ سری کرشن جی سے لے کر راجہ امبر پرکاش سابقہ والی سرمور نابن تک موجود ہے۔ سری کرشن جی سے گیارہویں پشت مہاراجہ سالباہن اول آتا ہے جس نے جیسلمیر کی ریاست قائم کی اور بھٹیانہ کا علاقہ بھٹی کے نام سے مشہور ہے یہاں سے یہ قوم سارے پاکستان اور کشمیر تک پھیلی ہوئی ہے۔ بھٹی راجپوت راجپوتوں کی 36 شاہی خاندانوں میں سے ایک ہے یہ چندر بنسی راجپوت ہیں۔ راجہ بھاٹی سے پہلے یہ قوم جادو بنسی / یادو بنسی کے نام سے پکاری جاتی رہی ہے۔

مگر راجہ بھاٹی کے بعد یہ قوم بھاٹی راجپوت (ہندو) اور بھٹی راجپوت (مسلمان) کے نام سے پکاری جاتی رہی ہے۔

یہی راجہ بھاٹی بھٹی راجپوت قوم کا جدامجد ہے جس نے اپنے اردگرد کے راجاؤں کو شکست دے کر ایک مضبوط حکومت قائم کی ۔پنجاب اور افغانستان پر بھٹی راجپوتوں نے کافی عرصہ حکومت کی جس کی وجہ سے بھٹی قبیلہ کے نام سے اس خطے کا نام بھٹ سر رکھا۔ جب یہ قطعہ سکڑ کر 5 دریاؤں تک محدود ہو گیا۔تو یہ پنجاب کہلانے لگا۔

کرنل جیمز ٹاڈ راجھستان جلد دوئم میں تاریخ جیسلمیر جلد اول میں لکھتا ہے کہ جادو خاندان نے 3 ہزار سال تک حکمرانی کی ہے ۔جادو یا بھاٹی خاندان نے 32 راجپوت قوموں کو مغلوب کیا ہے۔جن کی حکومت ساری دنیا پر تھی۔

افغانستان کے بیشتر علاقے بشمول غزنی شہر کو راجہ گج سنگھ بھٹی نے بسایا تھا اسی طرح پنڈی اور کشمیر کے بہت سے علاقے جیسلمیر، بھٹنیر ،سرسہ، سرمور، ناہن کے علاقے بھاٹی راجپوتوں نے بسائے ۔مشہور بھاٹی راجپوت راجاؤں میں راجہ پردیومن ،راجہ پرتھی باہو، راجہ جے سنگھ، راجہ گنج سنگھ، راجہ سالباہن ،راجہ بھاٹی ،راجہ بلند وغیرہ شامل ہیں۔جبکہ تاؤنی راجپوتوں کے مشہور راجاؤں میں راجہ امبہ ،راجہ گوپال، راجہ بلند اور رائے تان شامل ہیں۔

CamScanner

تاؤنی راجپوت گروپ بنانے کے مقاصد:

محترم بزرگوار کنور شفیق احمد خان صاحب (مرحوم) اللہ تعالیٰ اُن کے درجات بلند فرمائے (آمین) کے وژن کے عین مطابق تاؤنی راجپوت گروپ آج سے کم و پیش 3 سال پہلے تشکیل دیا گیا۔

یہ کہتے ہوئے خوشی محسوس ہو رہی ہے کہ انکل شفیق خان صاحب اور راؤ محبت علی خان صاحب کا لگایا ہوا پودا آج ایک تناور درخت میں تبدیل ہو چکا ہے۔ یہاں یہ امر خوش آئند ہے کہ انکل شفیق خان صاحب کے صاحبزادے کنور عبدالرحیم خان صاحب اپنے والد گرامی کے نقشِ قدم پر چلتے ہوئے تاؤنی راجپوتوں کی بھرپور سرپرستی کر رہے ہیں اور گروپ کے معاملات میں پوری دلچسپی رکھتے ہیں۔ اس گروپ کے بنیادی مقاصد تاؤنی راجپوتوں کے مابین روابط بحال کرانا اور ان کی ایک الگ شناخت قائم کرنا، تاؤنی راجپوتوں کو ایک مضبوط اور مربوط پلیٹ فارم مہیا کرنا اور مزید براں جدید تعلیمی رجحانات سے روشناس کرانا ہے۔ تاکہ تاؤنی راجپوت جو کہ مختلف علاقوں میں بکھرے پڑے ہیں ان کو ایک لڑی میں پرویا جا سکے۔ اس گروپ کے تحت تاؤنی راجپوتوں کی ترقی و فلاح و بہبود کے منصوبوں پر غور کرنا اور انہیں عملی جامہ پہنانا ہم سب کا فرض ہے۔ ہمارا مشن اور مقصد تاؤنی راجپوتوں کو سربلند اور کامیاب دیکھنا ہے۔ خدائے وحدہ لاشریک ہمیں اپنے نیک مقاصد اور ارادوں میں کامیاب اور کامران فرمائے۔ (آمین)

مختصر شجرہ نسب راجپوت بھٹی

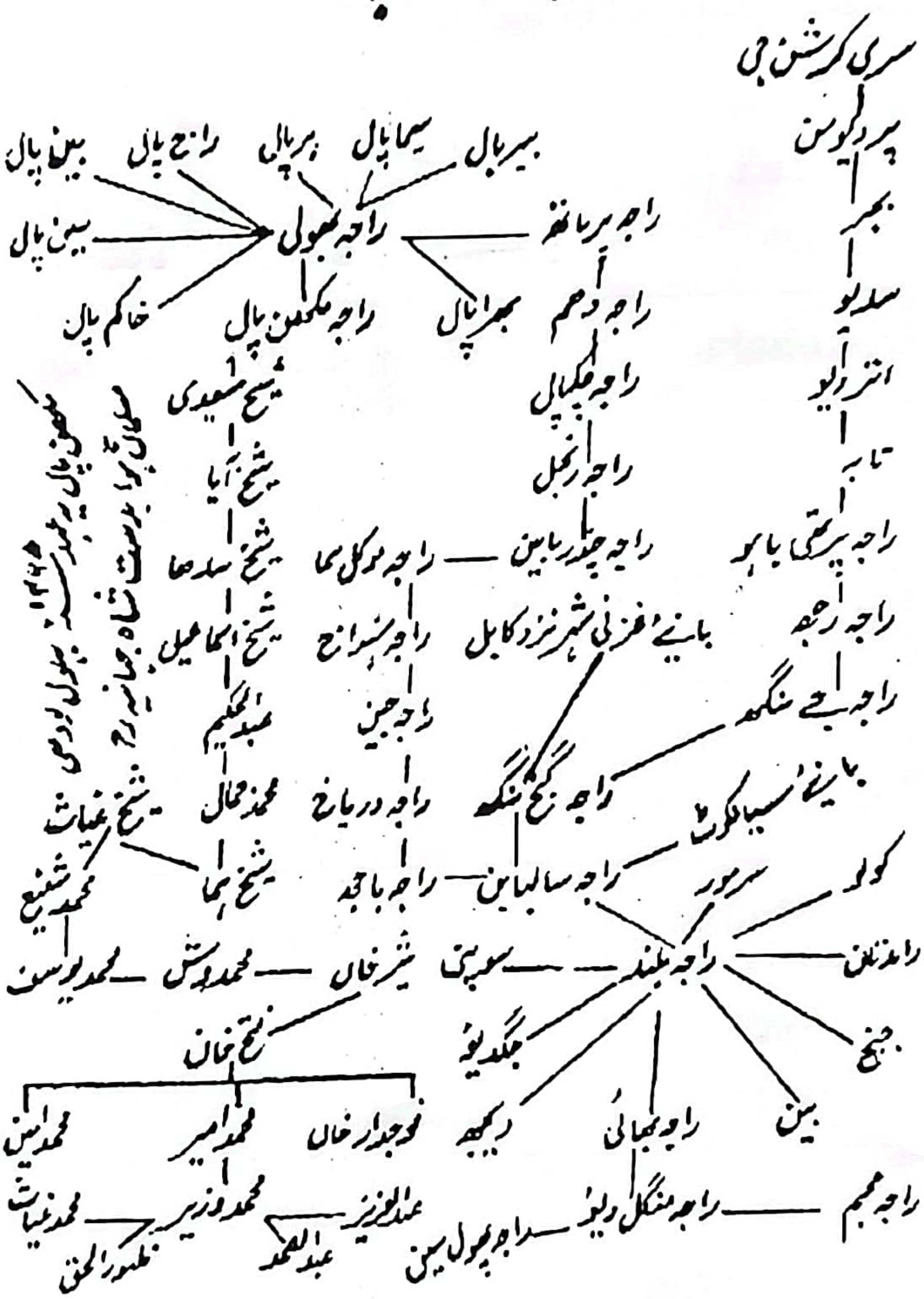

Population of Taoni Rajputs according to the 1901 Census

District / States	Muslim ([redacted])	Hindu ([redacted])	Total ([redacted])
Ambala	8,531	1,255	9,786
Patiala State	8,516	899	9,415
Karnal	752	76	828
Kalsia State	325		325
Ludhiana	209	10	219
Other Districts	51	97	148
<u>Total Population</u>	18,384	2,337	20,711

CS CamScanner

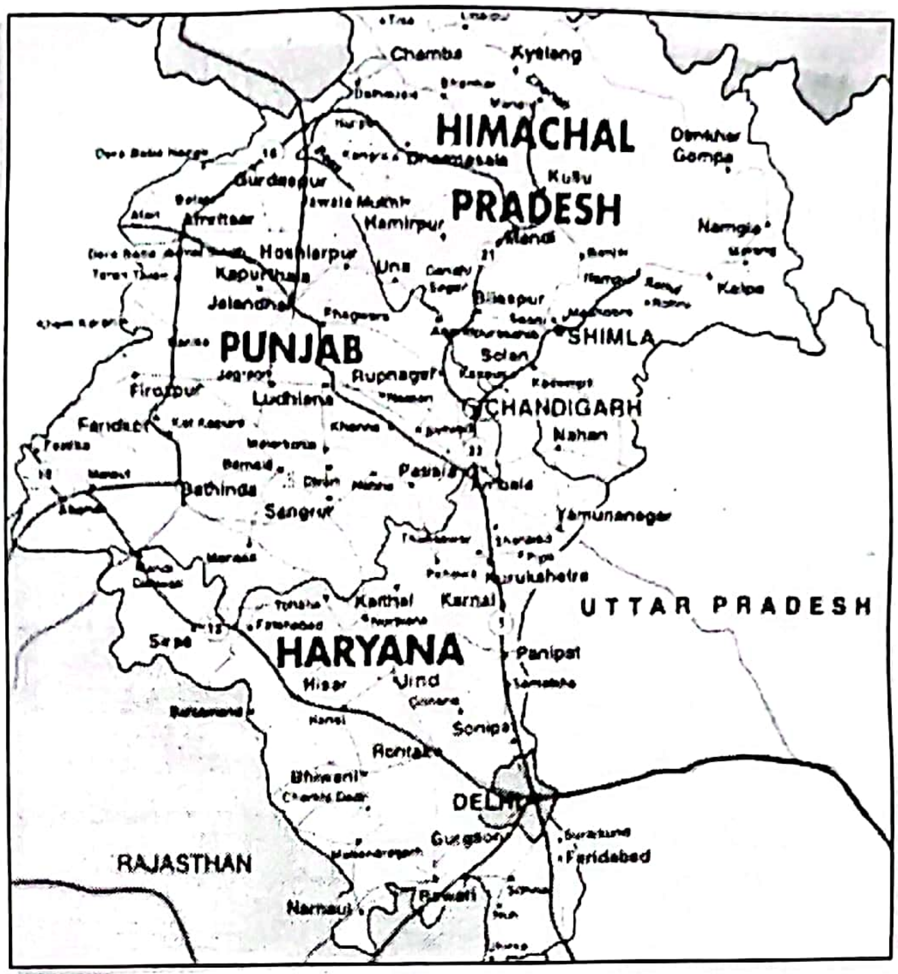

حوالہ جات کُتب و ویب سائیٹ :

1: راجپوت گوتیں ----------- مصنف : چوہدری علی محمد خان

2: راجپوت قبائل ----------- کامران اعظم سوہدروی

3: قدیم تاریخ ہند ----------- وی۔اے۔سمتھ

4: Muslim Rule in india by Ishwari Prasad

5: New Pak Historian Website

CamScanner

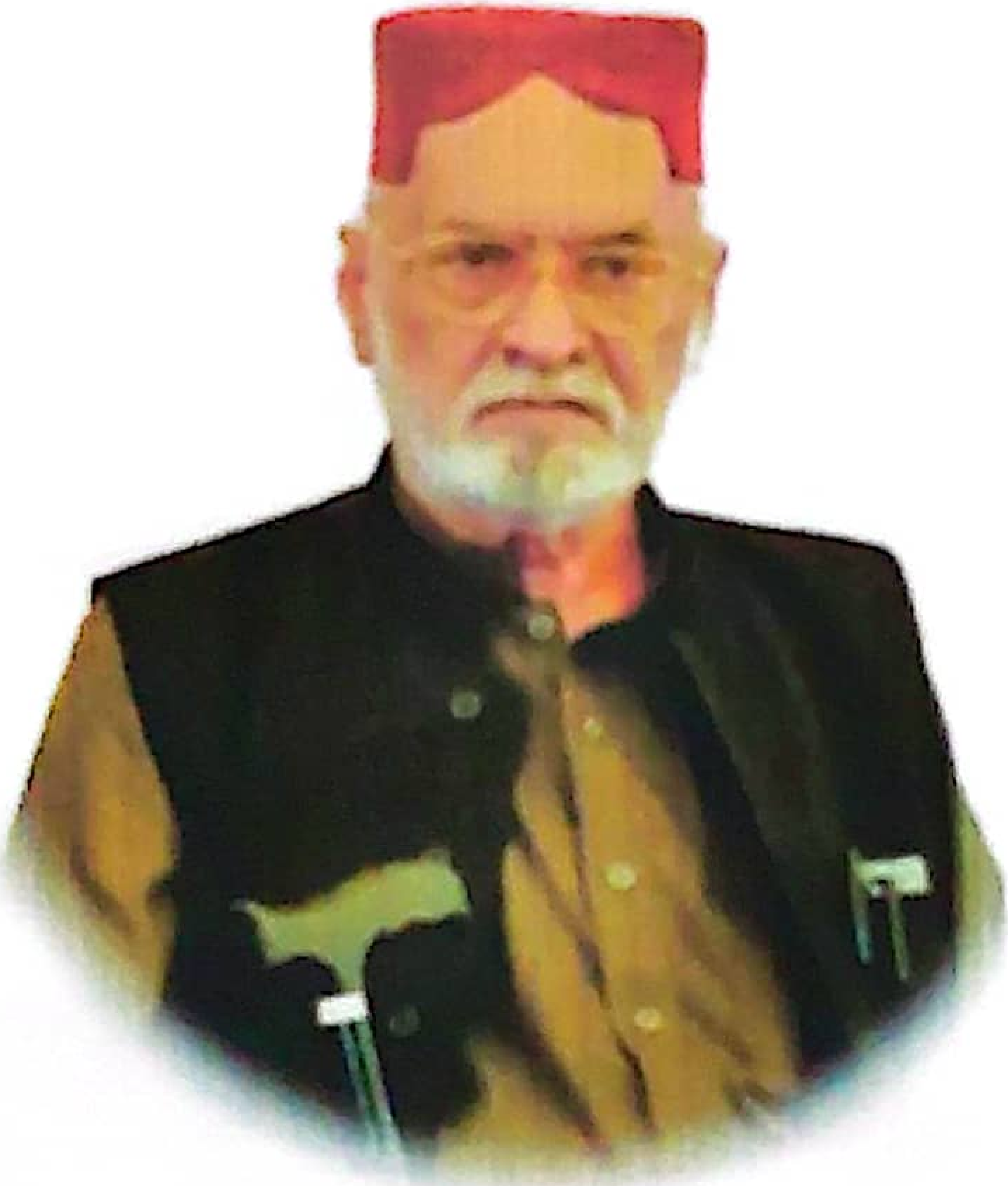

کنور محمد شفیق (مرحوم)

CamScanner